ھوالــقادر

رُباعیات

درشانِ حضرت پیرانِ پیرؒ

از

پیر سید نصیر الدین نصیر

گولڑوی

ھوالــقادر

رُباعیات

درمدح

ممدوح توحید رب العالمین، سجادہ نشین انبیاء و مرسلین، شیخ شیوخ

الاولین والآخرین، سرتاج اولیائے متقدمین و متاخرین، قدوۃ اصحاب

الشہود والمکین، پیران پیر حضرت الشیخ السید محی الدین ابو محمد عبدالقادر

الجیلانی الحسنی والحسینی المکین الامین

از

پیر سید نصیر الدین نصیر

درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

تمام پڑھنے والوں سے عاجزانہ درخواست ھے کہ میرے بچوں کی صحت اور تندرستی کیلئے دعا فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو ہر مصیبت اور پریشانی سے نجات عطا فرمائے۔ آمین

نیاز مند۔ فاروق حسین گولڑوی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	[illegible]
نام مصنف	:	علامہ پیر سید نصیر الدین نصیر گولڑوی
اشاعت	:	اول
تعداد	:	1000
کمپوزنگ	:	[illegible]
پروف ریڈنگ	:	[illegible]
سرورق	:	[illegible]
ناشر	:	مہریہ نصیریہ پبلشرز، گولڑہ شریف
نگرانِ طباعت	:	حاجی عبدالقیوم گولڑوی
مطبع	:	[illegible] (051-5521575)
ہدیہ	:	200 روپے
سنِ طباعت	:	1428ھ مطابق 2007ء

[illegible] مہریہ نصیریہ [illegible] گولڑہ شریف E-11 اسلام آباد پاکستان فون 051-2280914 [illegible]

Web Sites : www.golra.com
: www.pirnaseeruddin.com
E-Mail : mail@pirnaseeruddin.com

[illegible] 82 Brighton Road Birmingham B12 8QH U.K.
Ph: 07976901875-0121-4424548

[illegible]

INC 32-13 [illegible] 57th [illegible] 418 [illegible]
[illegible] 11223 فون 718-274-7813 فیکس 385 718-3396
[illegible] 1347-2552-787

ھوالقادر

رُباعیات

در شانِ حضرت پیرانِ پیرؒ

از

پیر سید نصیر الدین نصیر

گولڑوی

ھوالقادر

رُباعیات

در مدح

منبعِ توحیدِ ربّ العالمین، سجادہ نشینِ انبیاء و مرسلین، شیخ شیوخ الاولین والآخرین، سرتاجِ اولیائے متقدمین و متاخرین، قدوۃ اصحاب الصحو والتمکین، پیرانِ پیر حضرت الشیخ السید محی الدین ابو محمد عبدالقادر الجیلانی الحسنی والحسینی الحسنین الامین

از

پیر سید نصیر الدین نصیر

درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

بسم اللہ تعالیٰ

حرفِ گفتنی

اساتذۂ فن کے ہاں رباعی اصنافِ سخن میں مشکل ترین صنف شمار کی جاتی ہے' چار مصرعوں میں پوری بات کہہ لینا اس کا بنیادی وصف ہے۔ مصرعِ اوّل میں بات کی بنیاد رکھی جاتی ہے' مصرعِ دوم میں اسے ذرا پھیلایا جاتا ہے' مصرعِ سوم میں بات کا رُخ نتیجے کی طرف موڑا جاتا ہے اور مصرعِ چہارم میں فیصلہ کن بات کر دی جاتی ہے۔ گویا اس طرح رباعی کے چاروں مصرعوں میں لفظی و معنوی ربط کا ہونا بھی از حد ضروری ہوتا ہے' وہ یوں کہ پہلے سے چوتھے مصرع تک بیان کردہ مضمون میں کوئی ایسا لفظی یا معنوی قرینہ ساتھ ساتھ چلتے رہنا چاہیئے' جو چاروں مصرعوں کو وابستۂ ربط میں رکھے۔ رباعی گو کے لئے یہ خاصا مشکل اور ریاضت طلب مرحلہ ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایک عام شاعر قلم اُٹھائے اور رباعی کے ایک مخصوص وزن میں چار مصرعے موزوں کر کے چلانے لگے کہ لوگو میں نے رباعی کہہ لی۔ ارے حضرت! آپ نے خاک رباعی کہہ لی' ملا ملا کر کے چار مصرعے تو کہیں جوڑ لیے' وہ بھی لفظی و معنوی ربط سے محروم' مگر آپ نے رباعی کا حق تو ادا نہیں کیا۔ نہ رباعی کے تیور' نہ زبان و بیان کا لطف' نہ انتخابِ لفظی' نہ زحاف اور نہ اساتذہ کا وہ معیارِ فصاحت و بلاغت اور پھر رباعی کا وزن صرف لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہی نہیں' مرزا عبدالقادر بیدلؔ نے 28 اوزان میں رباعیات کہیں اور ماہرینِ فن نے اس سے بھی کہیں زیادہ اوزان گنوائے ہیں۔ رباعی کہنے میں یہ میرا پہلا تجربہ نہیں' بلکہ بحمد اللہ میں نے آج سے تقریباً چالیس سال قبل فارسی میں تین سو رباعیات اور اُسکے بعد پونے پانچ سو کے قریب اردو میں کہیں۔ فارسی مجموعۂ رباعیات کا نام آغوشِ حیرت اور اردو مجموعۂ رباعیات کا نام رنگِ کلام ہے' دونوں مطبوعہ ہیں۔ اسکے باوجود میرا ہرگز ہرگز یہ دعویٰ نہیں کہ مجھے رباعی میں کُلّی دسترس حاصل ہے یا میں اس کے جملہ فنی محاسن پر قدرتِ تامہ رکھتا ہوں' بلکہ میں تو خود کو اس مکتبۂ فضل و کمال کا ایک ادنیٰ طالب علم ہی سمجھتا ہوں۔ رباعی کے متعلق جو کچھ میں نے اُوپر لکھا ہے وہ تو میرے مطالعاتی معلومات یا وہ ذاتی احساسات ہیں" جو میں نے ابو سعید ابوالخیر جلال الدین رومیؔ' مولانا جامیؔ' سعدی شیرازیؔ' خاقانیؔ' نظامیؔ' فغانیؔ' بیدلؔ' صائب تبریزیؔ' غنی کاشمیریؔ' عمر خیامؔ' مرزا بیدلؔ دہلوی' ابراہیم ذوقؔ' خواجہ میر دردؔ' غالبؔ' انیسؔ و دبیرؔ' سرمدؔ' گرامی جالندھری اور امجد حیدر آبادی" ایسے اکابرِ فن کا کلام پڑھ پڑھ کر اخذ کیے ہیں۔ یہ کہنا ہرگز مقصود نہیں کہ ان مشاہیرِ فن کے کلام کی ساری خوبیاں میری رباعیات میں موجود ہیں۔ ہاں اگر کسی مصرع یا کسی رباعی میں کوئی ایسی قابلِ تحسین بات آ گئی ہو تو میں اُسے محض موہبتِ الٰہی سمجھتا ہوں۔ قارئین گرامی! یہ وہ دور ہے کہ ہماری نئی نسل تو نئی نسل پرانے لوگ بھی عربی فارسی بلکہ اردو ادب تک کو خیرباد کہہ چکے ہیں۔ ہر طرف انگریزی کا دور دورہ ہے۔ اب مسلّم اساتذۂ فن کے کلام کو بھی نہیں پڑھا جاتا' انہیں

کون پڑھتا سنتا ہے۔ بہر حال میری یہ رُباعیات حضرت پیران پیر الشیخ السید عبدالقادر جیلانیؒ سے میری نیازمندی و عقیدت کا محض ایک وسیلۂ اظہار ہیں اور پھر حضرت شیخؒ سے میری یہ عقیدت بھی کوئی رسمی یا موروثی عقیدت نہیں ہے اکثر لوگ سوچے سمجھے بغیر وراثت کے طور پر اپنا لیا کرتے ہیں اور صرف گیارھویں پکا لینے کو حضرت شیخؒ سے عقیدت کی عظیم علامت تصور کر لیتے ہیں۔ یہ بات لکھ لیجئے کہ میں ان کا کوئی ایسا "اتبع العوام، ضعیف الاعتقاد اندھا یا مقلد پرست عقیدت مند نہیں ہوں" جو ان کی تعریف کر کے ان کی نسبت یا نام کو کیش کرواتا پھروں بلکہ جب سے حضرت شیخؒ کی تعلیمات و مواعظ نے مجھے اس قاضی الحاجات کے در پر لے جا کر کھڑا کیا جہاں سے پوری کائنات انسانیت اپنا اپنا کشکول بھرواتی چلی آ رہی ہے تو یقین کیجئے اس دن سے حضرت شیخؒ کی قدر و منزلت میرے دل میں مزید جاگزیں ہو گئی۔ شیخؒ نے عقائد کے سلسلے میں میری دستگیری فرما کر مجھے ضعیف الاعتقادی کے گڑھے سے نکال دیا، میں بے ساختہ پکار اٹھا "میں تو کیا" ع "ولیاں را دستگیر عبدالقادرؒ"۔ حضرت شیخؒ کی مجموعی تعلیمات و خطبات کے مطالعہ نے مجھے اس نتیجے پر پہنچایا کہ اکابر اہل بیت عظام اور صحابہ کرامؓ کے بعد باستثنائے حضرت امام صادق کسی اور کا اس مقام بلند پر فائز ہونا محال کی حد تک مشکل ہے۔ یہ صرف میرا دعویٰ نہیں بلکہ میں اسے بہ دلائل ثابت بھی کر سکتا ہوں۔ حضرت شیخؒ نے اپنی بلندیٔ کردار جرأت اظہار، معاملات گفتار اور اپنے خداداد فضل و کمال سے جس طرح شرک و بدعت کے دلدل میں پھنسے ہوئے نیم مردہ مسلمانوں کے اجسام میں توحید کی روح پھر سے پھونک دی اور دم توڑتے دین کو دوبارہ حیات نو عطا فرمائی۔ دنیائے طریقت میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

یوں تو کسی گدی پر بیٹھ جانا، نذرانے بٹورنا، اپنی کبریائی کے ڈنکے بجانا اور محض اپنے بڑوں کی کمائیاں کھانا بہت ہی آسان کام ہے اور حضرت شیخؒ کی طرح مراحل عبادات شاقہ اور مقامات تعلیم و تعلم سے گزرنا نہایت ہی مشکل مرحلہ ہے۔

یہ شہادت گہ الفت میں قدم رکھنا ہے   لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

اشاعت عقائد حقہ اور ابطال عقائد باطلہ کے سلسلے میں آپ کی مساعی جمیلہ رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گی۔ شاہان کج ادا کو آپ کی ہیبت فقر نے عمر بھر ایسا مرعوب کیے رکھا کہ کوئی ہم عصر خلیفہ یا اس کا کوئی متعلق شریعت مطہرہ کے کسی حکم صریح کے خلاف جرأت طغیانی تک نہ کر سکا۔ عقائد راسخہ کے حوالے سے جو حقیقی سواد اعظم جماعت اہل سنت کو ورثے میں ملا تھا آپ نے نہ صرف اس کی حفاظت کی بلکہ چالیس سال کے طویل عرصہ تک تحریری و تقریری حوالے سے ایسے تمام مسالک باطلہ کی بیخ کنی اور کھلے بندوں فریضۂ تردید کی سرانجام دہی بھی فرمائی۔ جو دنیا بھر کے کسی شیخ سلسلہ اور پیر طریقت کے حصہ میں نہ آ سکی۔ آپ کی تصانیف اور خطبات مبارکہ میرے اس دعویٰ کی دلیل ہیں۔ شیخؒ کی ان سب خوبیوں کو دیکھ کر اولیائے امت اور اکابر ملت کے ایک جم غفیر نے آپ کو غوث اعظم

پیرانِ پیر اور محبوبِ سبحانی ایسے بلند القاب سے یاد کیا۔ شاہانِ وقت میں سے اگر کسی نے بھول کر بھی آپ سے کبر آمیز سلوک کرنا چاہا تو شیخ کی کلاہِ فقر بھی کج ہو گئی۔

نخوت سے جو کوئی پیش آیا   کج ہم نے کلاہ اپنی کر لی

ہر سلسلے سے تعلق رکھنے والے مشائخ خود بھی اور ان کے مریدین بھی شیخؒ کی بارگاہِ عالیہ میں نظم و نثر کا نذرانہ ہر دور میں پیش کرتے آئے۔ جو ان شاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا۔ وہ کون سا سلسلہ اور کون سی محفل ہے، جہاں آپ کو خراجِ عقیدت نہ پیش کیا جاتا ہو۔ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کی ذات ستودہ صفات یہاں قابلِ ذکر ہے۔ جنہوں نے بارگاہِ غوثیہ میں بہ صورت قصائد و رباعیات بے مثال ہدیۂ عقیدت پیش کیا۔ راقم الحروف وقتاً فوقتاً چوں کہ کتابوں کی اوراق گردانی کرتا رہتا ہے۔ ایک دن بہ طور خاص فاضل بریلویؒ کی ان فارسی رباعیات کو پڑھنے کا اتفاق ہوا، جو آپ نے حضرت پیرانِ پیر کی مدح میں کہی تھیں اور آپ کے مجموعۂ کلام حدائقِ بخشش کے آخر میں موجود ہیں۔ یہ رباعیات 62 کے قریب ہیں ان کے قوافی مختلف اور ردیف عبدالقادر ہے۔ فاضل بریلویؒ جہاں علومِ شرعیہ میں ایک مقامِ بلند پر فائز نظر آتے ہیں، وہاں دنیائے شعر و ادب میں بھی ایک منفرد شان کے حامل دکھائی دیتے ہیں۔ میرے ان تحریری جملوں میں کسی قسم کی عقیدت یا خوشامد کو دخل نہیں، بلکہ ایک شاعر ہونے کی حیثیت سے ان کی قدرتِ کلام، بلندیٔ فکر اور زبان و بیان پر ان کی دسترس کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں کہ ذاتی اور حضرت فاضل بریلویؒ کی رباعیات میں تقابلی جائزہ بھی ہرگز مقصود نہیں۔ بلکہ صرف یہ بتانا مقصود ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے جو عقیدت و محبت حضرت فاضل بریلویؒ کو حاصل تھی اور اپنے کلام بلاغت نظام میں انہوں نے اس کا جو حق ادا کر دیا، وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اگرچہ رباعیات کہے ہوئے مجھے ایک عرصہ گزر چکا تھا، مگر سچ یہ ہے کہ حضرت مولاناؒ کے مطالعۂ رباعیات نے میرے اندر کا خفتہ رباعی گو پھر سے بیدار کر دیا۔ چنانچہ میرا دل مجھ سے کہنے لگا۔ ارے نصیر! تم بھی تو چند آنے سیدھے قلم رکھ ہی لیتے ہو، کیوں نہ تم بھی حضرت پیرانِ پیر کی شان میں چند ایسی رباعیات کہنے کی کوشش کرو، جو حضرت فاضل بریلویؒ کی رباعیات کی نسبت ذرا آسان اور زود فہم بھی ہوں۔

یہاں یہ وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ میری ان رباعیات میں بہ تقاضائے ضرورت اگر کہیں مشکل الفاظ و تراکیب کا استعمال ناگزیر سمجھا گیا ہو تو ان نام نہاد ناقدینِ فن سے پیشگی معذرت خواہ ہوں، جو اپنی علمی کم مائیگی کی بنا پر وجاہتِ لفظی کو ثقالتِ لفظی اور غرابتِ معنوی سے تعبیر کر دیتے ہیں اور اس پر مستزاد یہ کہ ان میں جو حضرات اپنی فطری ناموزونیٔ طبع کے سبب کسی شعر یا مصرع، رباعی کو موزوں پڑھنے سے خود قاصر ہوتے ہیں وہ اسے یک جنبشِ قلم خارج از بحر قرار دے کر اپنی استادی کا لوہا منوانے کی سعیٔ ناکام میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ حالانکہ ایسے معترضین اکبر الٰہ آبادی کے اس شعر کا خود مصداق ہوتے ہیں۔

شعر کر سکتا نہیں اور مجھ کو کہتا ہے غلط   خود زبانِ معترض ہی خارج از آہنگ ہے

یاد رہے کہ خلاقِ المعانی حضرت مرزا عبدالقادر بیدلؔ ایسے نابغۂ روزگار شاعر پر بھی مشکل گوئی کا الزام لگایا جاتا رہا ہے حتیٰ کہ بعض نہایت ہی کم علم تو ذہانتِ معنوی سے پیدا ہونے والی ان کی مشکل گوئی کو قسم گوئی کا نام دینے سے بھی نہیں چوکتے۔ ایسے غیر منصف مزاجوں کیلئے خود مرزا بیدلؔ اور میرزا صائب تبریزی نے کئی سو سال پہلے کہہ دیا تھا۔

ز فرق تا قدم اسلوب حیرتی بیدلؔ کے چہ شرح دہد معنی کجوئے ترا

اور صائب نے ۔

اے کہ خود را در دلِ ما زشت منظر دیدہ ای
رُوئے خود را چارہ کن آئینۂ ما زرد نیست

رباعی کے اسلوب میں چونکہ میں شہنشاہِ رباعی حضرت ابو سعید ابو الخیرؒ اور سرمدؒ کا معتقد ہوں اس لیے میری یہی کوشش رہی ہے کہ رباعی میں ان اور ان ایسے بزرگانِ فن کی زیادہ سے زیادہ خوبیاں سمیٹ سکوں۔ اب میں اس میں کہاں تک کامیاب ہو سکا اس کا فیصلہ تو ماہرینِ فن اور منصف مزاج اہلِ فضل و کمال ہی کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو عربی فارسی نہیں جانتے ان کی آسانی کے لئے مشکل الفاظ کا ترجمہ حاشیہ میں لکھ دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ میری اس کوشش حقیر کو پاکانِ امت کے توسط سے رکھنے کے طفیل قبول فرمائے اور حضرت و ابن ولد " بھی اسے اپنی بارگاہ میں قبولیت سے مشرف فرمائیں۔ آمین

حلقہ گوش شاہ جیلانؒ
سید نصیر الدین نصیر
درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف
۲۱/۱۰/۲۰۰۷ء ۔ ۳/۱۰/۱۴۲۸ھ

یہ کلام بیدلؔ اگر ری قلمرو ز چارۂ تحصیل کرکے لی طلبہ ز تو صلۂ دگر مگر آفرین

فہرست

[illegible] ـــــــ از ـــــــ [illegible]

نمبر شمار	(مصرع اول)	صفحہ نمبر
1	[illegible]	1
2	[illegible]	2
3	[illegible]	3
4	[illegible]	4
5	[illegible]	5
6	[illegible]	6
7	[illegible]	7
8	[illegible]	8
9	[illegible]	9
10	[illegible]	10
11	[illegible]	11
12	[illegible]	12
13	[illegible]	13
14	[illegible]	14
15	[illegible]	15
16	[illegible]	16

نمبر شمار	(مصرع اول)	صفحہ نمبر
17	[illegible]	17
18	[illegible]	18
19	[illegible]	19
20	[illegible]	20
21	[illegible]	21
22	[illegible]	22
23	[illegible]	23
24	[illegible]	24
25	[illegible]	25
26	[illegible]	26
27	[illegible]	27
28	[illegible]	28
29	[illegible]	29
30	[illegible]	30
31	[illegible]	31
32	[illegible]	32
33	[illegible]	33
34	[illegible]	34
35	[illegible]	35
36	[illegible]	36
37	[illegible]	37
38	[illegible]	38

نمبر شمار	(مصرع اول)	صفحہ نمبر
39	[illegible]	39
40	[illegible]	40
41	[illegible]	41
42	[illegible]	42
43	[illegible]	43
44	[illegible]	44
45	[illegible]	45
46	[illegible]	46
47	[illegible]	47
48	[illegible]	48
49	[illegible]	49
50	[illegible]	50
51	[illegible]	51
52	[illegible]	52
53	[illegible]	53
54	[illegible]	54
55	[illegible]	55
56	[illegible]	56
57	[illegible]	57
58	[illegible]	58
59	[illegible]	59
60	[illegible]	60

نمبر شمار	(مصرع اول)	صفحہ نمبر
61	[illegible]	61
62	[illegible]	62
63	[illegible]	63
64	[illegible]	64
65	[illegible]	65
66	[illegible]	66
67	[illegible]	67
68	[illegible]	68
69	[illegible]	69
70	[illegible]	70
71	[illegible]	71
72	[illegible]	72
73	[illegible]	73
74	[illegible]	74
75	[illegible]	75
76	[illegible]	76
77	[illegible]	77
78	[illegible]	78
79	[illegible]	79
80	[illegible]	80
81	[illegible]	81
82	[illegible]	82

نمبر شمار	(مصرع اول)	صفحہ نمبر
83	[illegible]	83
84	[illegible]	84
85	[illegible]	85
86	[illegible]	86
87	[illegible]	87
88	[illegible]	88
89	[illegible]	89
90	[illegible]	90
91	[illegible]	91
92	[illegible]	92
93	[illegible]	93
94	[illegible]	94
95	[illegible]	95
96	[illegible]	96
97	[illegible]	97
98	[illegible]	98
99	[illegible]	99
100	[illegible]	100
101	[illegible]	101
102	[illegible]	102
103	[illegible]	103
104	[illegible]	104

نمبر شمار	(مصرع اول)	صفحہ نمبر
105	[illegible]	105
106	[illegible]	106
107	[illegible]	107
108	[illegible]	108
109	[illegible]	109
110	[illegible]	110
111	[illegible]	111
112	[illegible]	112
113	[illegible]	113
114	[illegible]	114
115	[illegible]	115
116	[illegible]	116
117	[illegible]	117
118	[illegible]	118
119	[illegible]	119
120	[illegible]	120
121	[illegible]	121
122	[illegible]	122
123	[illegible]	123
124	[illegible]	124
125	[illegible]	125
126	[illegible]	126

نمبر شمار	(مرسل الیہ)	صفحہ نمبر
127	[illegible] علیہ الرحمۃ	127
128	[illegible] علیہ الرحمۃ	128
129	[illegible] علیہ الرحمۃ	129
130	[illegible] علیہ الرحمۃ	130
131	[illegible] علیہ الرحمۃ	131
132	[illegible] علیہ الرحمۃ	132
133	[illegible] علیہ الرحمۃ ([illegible])	133
134	[illegible] علیہ الرحمۃ	134
135	[illegible] علیہ الرحمۃ ([illegible])	135
136	[illegible] علیہ الرحمۃ ([illegible])	136
137	[illegible] علیہ الرحمۃ	137
138	[illegible] علیہ الرحمۃ	138
139	[illegible] علیہ الرحمۃ ([illegible])	139
140	[illegible] علیہ الرحمۃ	140
141	[illegible] علیہ الرحمۃ	141
142	[illegible] علیہ الرحمۃ	142
143	[illegible] علیہ الرحمۃ	143
144	[illegible] علیہ الرحمۃ	144
145	[illegible] علیہ الرحمۃ	145
146	[illegible] علیہ الرحمۃ	146
147	[illegible] علیہ الرحمۃ	147
148	[illegible] علیہ الرحمۃ	148

نمبر شمار	(مرسل الیہ)	صفحہ نمبر
149	[illegible] علیہ الرحمۃ	149
150	[illegible] علیہ الرحمۃ	150
151	[illegible] علیہ الرحمۃ	151
152	[illegible] علیہ الرحمۃ	152
153	[illegible] علیہ الرحمۃ	153
154	[illegible] علیہ الرحمۃ	154
155	[illegible] علیہ الرحمۃ	155
156	[illegible] علیہ الرحمۃ	156
157	[illegible] علیہ الرحمۃ	157
158	[illegible] علیہ الرحمۃ	158
159	[illegible] علیہ الرحمۃ	159
160	[illegible] علیہ الرحمۃ	160
161	[illegible] علیہ الرحمۃ	161
162	[illegible] علیہ الرحمۃ	162
163	[illegible] علیہ الرحمۃ	163
164	[illegible] علیہ الرحمۃ	164
165	[illegible] علیہ الرحمۃ	165
166	[illegible] علیہ الرحمۃ	166
167	[illegible] علیہ الرحمۃ	167
168	[illegible] علیہ الرحمۃ	168
169	[illegible] علیہ الرحمۃ	169
170	[illegible] علیہ الرحمۃ	170

نمبر شمار	(مصرعِ اول)	صفحہ نمبر
171	[illegible]	171
172	[illegible]	172
173	[illegible]	173
174	[illegible]	174
175	[illegible]	175
176	[illegible]	176
177	[illegible]	177
178	[illegible]	178
179	[illegible]	179
180	[illegible]	180
181	[illegible]	181
182	[illegible]	182
183	[illegible]	183
184	[illegible]	184
185	[illegible]	185
186	[illegible]	186
187	[illegible]	187
188	[illegible]	188
189	[illegible]	189
190	[illegible]	190
191	[illegible]	191
192	[illegible]	192

نمبر شمار	(مصرعِ اول)	صفحہ نمبر
193	[illegible]	193
194	[illegible]	194
195	[illegible]	195
196	[illegible]	196
197	[illegible]	197
198	[illegible]	198
199	[illegible]	199
200	[illegible]	200
201	[illegible]	201
202	[illegible]	202
203	[illegible]	203
204	[illegible]	204
205	[illegible]	205
206	[illegible]	206
207	[illegible]	207
208	[illegible]	208
209	[illegible]	209
210	[illegible]	210
211	[illegible]	211

اے حافظِ شرع و دین ! عبدالقادرؒ
وے نائبِ مُرسَلین ! عبدالقادرؒ
دادی بہ قلوبِ مُردگاں تازہ حیات
بر وعظِ تو آفرین ! عبدالقادرؒ

ترویجِ سُخَن ، نظامِ عبدالقادرؒ
شرحِ قُرآں ، کلامِ عبدالقادرؒ
ہر بندۂ حق رسیدہ وارفتۂ اُو
ہر اہلِ نَظَر ، غلامِ عبدالقادرؒ

ے عاشق شیدا

بر منبر، بُو تُرابؓ، عبدالقادرؒ
یک پیرِ رُسُلؑ خِطاب، عبدالقادرؒ
سرکوبِ ہر یزید، مانندِ حُسینؓ
طُغیانؔ راسَدِّ باب، عبدالقادرؒ

۱؎ [illegible]
۲؎ [illegible]
۳؎ [illegible]

از خوفِ حُسامِ شیخ عبدالقادرؒ
وز رُعبِ کلامِ شیخ عبدالقادرؒ
لرزد دلِ اہلِ شرک و اہلِ بدعت
از ہیبتِ نامِ شیخ عبدالقادرؒ

۱؎ تلوار

لاہُوت مکاں ، مکانِ عبدالقادرؒ
توحید بیاں ، بیانِ عبدالقادرؒ
زامیزشِ نَفس پاک ہر مَنطُوقش
الہام زَباں ، زَبانِ عبدالقادرؒ

1. [illegible]
2. منطوق ، کلام متکلم
3. [illegible]

چوں عبدِ اللہ مَست ، عبدالقادرؒ
در بابر شِرک بَست ، عبدالقادرؒ
با نعرَۂ توحید ، بہ ضربِ اِلّا
بُت خانہ و بُت شِکَست ، عبدالقادرؒ

کُن گوہرِ جاں نثارِ عبدالقادرؒ
شَو خاک، بہ رہ گزارِ عبدالقادرؒ
سیراب زمینِ دل کُن اے تشنۂ علم!
از ابرِ عُلُوم بارِ عبدالقادرؒ

در علم و تُقیٰ ہُمالِ عبدالقادرؒ
وندر سِیَر و خِصالِ عبدالقادرؒ
القصہ در اولیائے اُمّت بہ جہاں
کس دیدہ نہ شُد مثالِ عبدالقادرؒ

ل: [illegible]

مُحیِ و مُمِدِّ دین، عبدالقادرؒ
آں نازشِ صالحین، عبدالقادرؒ
حق مَنطِق و حق نُطُوق و حق را مُنطِقؒ
حق عَون و حق مُعین، عبدالقادرؒ

۱: [illegible]
۲: [illegible]

در وعظ و خُطُب شَہیر، عبدالقادرؒ
بر کشفِ غِطَا قدیر، عبدالقادرؒ
ایں بانگ نہ شد بلند از بے پیرے
پیراں گُفتند، پیر، عبدالقادرؒ

۱: [illegible]

زَینُ المُتوَرِّعین ، عبدالقادرؒ
کَہفُ المُتوَسِّلین ، عبدالقادرؒ
قُطّاعِ طریق را دلیلِ توبہ
آں ہادیِ ضالّین ، عبدالقادرؒ

۱۔ پرہیزگاروں کی زینت ۲۔ اہلِ توسّل کی پناہ
۳۔ ڈاکو ۴۔ گمراہوں کو ہدایت دینے والا

تبلیغ رواج ، شیخ عبدالقادرؒ
بے قدح و لجاج ، شیخ عبدالقادرؒ
بیماریِ شرک و علّتِ بدعت را
مشہور علاج ، شیخ عبدالقادرؒ

۱۔ [illegible]
۲۔ [illegible]

پُری ز عُلُومِ شیخ عبدالقادرؓ
وز فیضِ عُمومِ شیخ عبدالقادرؓ
از عالِم دیگر اَست زیں عالَم نیست
علم و معلومِ شیخ عبدالقادرؓ

از وعظِ فصیحِ شیخ عبدالقادرؓ
وز حرفِ ملیحِ شیخ عبدالقادرؓ
در خَلقِ خدا شد انقلابے برپا
از قولِ صحیحِ شیخ عبدالقادرؓ

آں ناطقِ با دلیل، عبدالقادرؒ
در طائفہؔ بے عدیل، عبدالقادرؒ
عیسیٰ دَم و یُوسف رُخ وداؤدآواز
صاحب روِشِؔ خلیل، عبدالقادرؒ

ۓ گروہ مردم، گروہ اولیاء
ۓ روش طریقہ، انداز

حق جوہر و حق ضمیر، عبدالقادرؒ
حق حامی و حق ظہیرؔ، عبدالقادرؒ
حق مظہرؔ و حق مُظہرؔ و حق را مُظہَرؔ
حق ناصر و حق نصیر، عبدالقادرؒ

ۓ : ظہیر: ظا کی زیر کے ساتھ حق کا مددگار۔
ۓ : مظہر: میم کی زبر اور ہا کی زیر کے ساتھ حق ظاہر کرنے والا۔
ۓ : مُظہِر: میم کی پیش اور ہا کی زیر کے ساتھ حق کا ظاہر کرنے والا۔

آں اَکمَلِ کامِلین ، عبدالقادرؒ
واں اَصدَقِ صادِقین ، عبدالقادرؒ
ممتاز بہ بزمِ اہلِ صبر و تقوٰی
سر حلقۂ شاکِرین ، عبدالقادرؒ

خُوگیر بہ نثر و نظمِ عبدالقادرؒ
باشد کہ رسی بہ عزمِ عبدالقادرؒ
اے ہَرزَہؔ دَوِ دشتِ شُکوک وشُبہات!
یک بار بیا بہ بزمِ عبدالقادرؒ

[illegible]

نہ گوش بہ فرمودۂ عبدالقادرؒ
عالی ست بے دُودۂ عبدالقادرؒ
بہتر ز ہزار دفترِ افلاطوں
حرفِ حکمِ اندودۂ عبدالقادرؒ

ا: خاندان
۲: [illegible]
۳: بھرا ہوا

منشورِ ھُدٰی، نصابِ عبدالقادرؒ
مُختارِ کُتُب، کتابِ عبدالقادرؒ
درسے ز فتُوح وغُنیہ برخوان وبگیر
محروم مَرَو ز بابِ عبدالقادرؒ

گُل شُد اَز نظم و نثرِ عبدالقادرؒ
صَعب است عبُورِ جسَرِ عبدالقادرؒ
صف بستہ چُو قُدسیانِ بَیتُ المعمور
اقطاب، بہ گردِ قصرِ عبدالقادرؒ

1. گل شد (مشہور ہوا) گل شد (ظاہر ہوا)
2. مشکل
3. پُل

ہر غمزدہ را نوِید، عبدالقادرؒ
ولیاں را صُبحِ عید، عبدالقادرؒ
ہر نفحۂ وعظِ اُوست قُوتِ جاں ہا
قُفلِ دِل را کلیدؒ، عبدالقادرؒ

1. غمناک
2. مژدہ
3. ہوا
4. چابی

با علم ، ز خُود پوشیٔ عبدالقادرؒ
وز خوفِ دُرُوں جوشیٔ عبدالقادرؒ
لکنت بہ زَبا تَند بہ مِنبر فُصَحا
از ہیبتِ خاموشیٔ عبدالقادرؒ

شاہِ شاہان ، شیخ عبدالقادرؒ
قُدسی دربان ، شیخ عبدالقادرؒ
از مَرتَبَہ عُلُومَش از من پُرسی؟
شیخِ ہمَہ دان ، شیخ عبدالقادرؒ

با وعظ و کتابِ شیخ عبدالقادرؒ
ذوقے در بابِ شیخ عبدالقادرؒ
صد شکر کہ دارم اندریں دورِ فتن
نسبت بہ جنابِ شیخ عبدالقادرؒ

مُدّے ز حسابِ شیخ عبدالقادرؒ
حرفے ز کتابِ شیخ عبدالقادرؒ
از بابِ نبیؐ گرفت شیخ آنچہ گرفت
ولیاں از بابِ شیخ عبدالقادرؒ

لے [illegible]

صد لاتؔ ز قمعؔ شیخ عبدالقادرؒ
ظلمات ز لمعِ شیخ عبدالقادرؒ
بس تیرہؔ دروناں کہ رسیدند بہ نور
از پرتوِ شمعِ شیخ عبدالقادرؒ

---

1. لات: ایک بت کا نام ہے۔
2. قمع: [illegible]
3. تیرہ درون: [illegible]

ولیاں را تاج، شیخ عبدالقادرؒ
نبیاں منہاجؔ، شیخ عبدالقادرؒ
قرآن و حدیث و حکمت و عرفاں را
بحر مواجؔ، شیخ عبدالقادرؒ

---

1. راستہ
2. [illegible]

ایں صولتِ مُستیّنِ عبدالقادرؒ
ویں کثرتِ کاتبینِ عبدالقادرؒ
اُو محوِ بیاں بہ منبر و رفتہ ز ہوش
ہر فرد ز سامعینِ عبدالقادرؒ

۱۔ [illegible]
۲۔ [illegible]

بشنو سُخن از دہانِ عبدالقادرؒ
چیزے بخَر از دُکانِ عبدالقادرؒ
در مُخ خَرِیْدہ ای چو مُوشِ اَعمٰی
اے بے خبر از جہانِ عبدالقادرؒ

۱۔ [illegible]
۲۔ [illegible]
۳۔ [illegible]
۴۔ [illegible]

تُخمِ توحید کاشت ، عبدالقادرؒ
زِیں گونہ عَلَم فَراشت ، عبدالقادرؒ
القصّہ بہ عَہدِ خویش در خُوبی ما
ہمتا بہ جہاں نہ داشت ، عبدالقادرؒ

۱ بیج ۲ بویا
۳ جھنڈا ۴ بلند کیا
۵ مختصر

ہر جا کہ شُدہ ظُہُورِ عبدالقادرؒ
رخشید زمیں ، ز نُورِ عبدالقادرؒ
بس قریۂ مُردگاں ز شرکِ مُہلِک
شُد زندہ ز یک مُرُورِ عبدالقادرؒ

۱ گزرنا ، عبور

از مَوعِظَت و بیانِ عبدالقادرؒ

وز نُطقِ مِنَ اللِّسانِ عبدالقادرؒ

ہر دم مُتَوَکِّلَم در جُملہ اُمُور

بر خالق و مُستَعانِؒ عبدالقادرؒ

ؒ جس سے مدد مانگی جائے مراد اللہ تعالیٰ

در علم ، ز یکتائیِ عبدالقادرؒ
وز قدرتِ بالائیِ عبدالقادرؒ
در مُردہ دِلاں حیاتِ نَو گشت پدید
زَ انفاسِ مسیحائیِ عبدالقادرؒ

۱ ظاہر
۲ سانس

حق مُدرِکُ وحق شناس، عبدالقادرؒ
خوش صُورت وخُوش لباس، عبدالقادرؒ
بر مسندِ درسگاہ و بر منبرِ وعظ
یک ضَیغَم بے ہراس، عبدالقادرؒ

۱ تکیہ
۲ شیر
۳ ڈر

حق بندہ و حق نُما ست ، عبدالقادرؒ

بر جادۂ مصطفیٰ ست ، عبدالقادرؒ

در بزمِ اُولِیُ الاَمْر اَمیر است ہَمُوْ

سرخیلِ اُولِیا النُّہیٰ ست ، عبدالقادرؒ

1. [illegible]
2. [illegible]
3. [illegible]

مردِ حق انتساب ، عبدالقادرؒ

شاہِ کیوّاں جناب ، عبدالقادرؒ

عِلم و شعر و خطابت و میداں را

آں ابنِ اَبُوتُراب ، عبدالقادرؒ

1. [illegible]

منشورِ ھدٰی ، نوشتِ عبدالقادرؒ
اثباتِ حق ، سرشتِ عبدالقادرؒ
تعلیمِ احادیث ، نشاطِ آبادش
درسِ قرآں ، بہشتِ عبدالقادرؒ

۱ برہان ، قولِ واضح
۲ تحریر
۳ فطرت
۴ [illegible]

ناموسِ شریعت است عبدالقادرؒ
گلزارِ حقیقت است عبدالقادرؒ
ہر سلسلۂ فقر تہِ فرمانش
سلطانِ طریقت است عبدالقادرؒ

خوگیر بہ اِتّباعِ عبدالقادرؒ

شو مُقتَبِسؒ از شعاعِ عبدالقادرؒ

زیرا کہ رسد بہ مصطفیٰ و بہ خدا

مُنقادؒ و مُستَطاعِؒ عبدالقادرؒ

ـ۱: [illegible]

ـ۲: [illegible]

ـ۳: [illegible]

در دِیں زِ تَخُن رانیٔ عبدالقادرؒ

وز گُفتۂ عِرفانیٔ عبدالقادرؒ

در حرصِ شِکَم مباش و خُور لُقمۂ نُور

از لنگرِ رُوحانیٔ عبدالقادرؒ

اعلیٰ ، افضل ، کبیر ، عبدالقادرؒ
سُلطان ، غنی ، امیر ، عبدالقادرؒ
علاّمہ ، خطیب ، شیخ ، مُفتی ، زاہد
دُرویش ، فقیر ، پیر ، عبدالقادرؒ

اندر سُخنِ شگرفِ[1] عبدالقادرؒ
دفتر ہا گُم ، بہ حرفِ عبدالقادرؒ
اُفتادہ چو ذرّہ وُسعتِ ارض و سما
در گوشۂ پاک ظرفِ عبدالقادرؒ

۱۔ عمدہ و عجیب

لَرزَد دلِ یَمَ ز موجِ عبدالقادرؒ
فوجِ غیبی ست فوجِ عبدالقادرؒ
از فرش مجُو صراحتِ مَرتَبَہ اَش
از عرش بپُرس اَوجِ عبدالقادرؒ

محمود صفات ، شیخ عبدالقادرؒ
ہم عارفِ ذات، شیخ عبدالقادرؒ
مخدومُ الاولیاء و تاجُ الفُقَرا
سرخیلِ ھُدَاۃ، شیخ عبدالقادرؒ

[illegible]
[illegible]

فرد است و فرید، ذاتِ عبدالقادرؒ
از حصرؔ بروں صفاتِ عبدالقادرؒ
از وہم و قیاسِ من و تُو بالا تر
پہنائیؔ کائناتِ عبدالقادرؒ

۱ احاطہ
۲ وسعت

در صبر بہ اَیُّوبیِ عبدالقادرؒ
در گریہ بہ یعقُوبیِ عبدالقادرؒ
فائز نہ شدہ کسے زِ صاحب نَظراں
بر مَنصَبِ محبُوبیِ عبدالقادرؒ

آئینۂ حق نماست، عبدالقادرؓ
پروردۂ مصطفیٰ ست، عبدالقادرؓ
در بارگہش قدم گدایانہ بہنہ
شاہنشہِ اولیاست، عبدالقادرؓ

پیدا بہ جہاں سطوتِ[1] عبدالقادرؓ
بر جملہ قوی حجتِ عبدالقادرؓ
در کشورِ فقر، شاہِ اورنگ نشیں
کس نیست بہ جُز حضرتِ عبدالقادرؓ

لے : [illegible]

بربابِ ادب مقامِ عبدالقادرؒ
ہر صبح و مَسا اَمامؑ عبدالقادرؒ
اِجلالِ درش ہیں کہ صفِ جِنّ و مَلک
اِستادہ بہ احترامِ عبدالقادرؒ

۱۔ [illegible]

پُرسی دَرَجاتِ شیخ عبدالقادرؒ
خواہی ز صِفاتِ شیخ عبدالقادرؒ
قُطبیّتِ کُبرٰی ز حَسَنؑ تا مہدیؑ
مخصوص بہ ذاتِ شیخ عبدالقادرؒ

۱۔ [illegible]
۲۔ [illegible]

سر کردہ ولی ست، شیخ عبدالقادرؒ
شیخِ ازلی ست، شیخ عبدالقادرؒ
ابنِ حسنؓ و سبطِ حسینؓ و زہراؓ
فرزندِ علیؓ ست، شیخ عبدالقادرؒ

تا ذُرْوَۂ آسمانِ عبدالقادرؒ
تا منزلِ کاروانِ عبدالقادرؒ
گر قطبِ جہاں کس است در غوثِ زماں
ہرگز نہ رسد بہ شانِ عبدالقادرؒ

ے ذال اور واؤ کی زبر اور دال کی زیر کے ساتھ بھی [illegible]

بوسند همه تُرابِ عبدالقادرؒ
خَم گشته به پیشِ بابِ عبدالقادرؒ
هر حلقهٔ هر طریق آید به نیاز
هر سلسله فیض یابِ عبدالقادرؒ

زیں دبدبه و وَقارِ عبدالقادرؒ
ویں نُدرتِ ره گزارِ عبدالقادرؒ
صد مهر و دو صد ماه و هزاراں انجُم¹
سَر² بر زَنَد از غبارِ عبدالقادرؒ

۱: ستارے
۲: سر بر زند : سر اٹھاتا ہے

پُرسی ز غلامِ شیخ عبدالقادرؒ
تشریحِ مقامِ شیخ عبدالقادرؒ
سجادہ نشینانِ حُسینؓ و حَسَنؓ اند
آبائے کِرامِ شیخ عبدالقادرؒ

پُرسی ز نژادِ شیخ عبدالقادرؒ
وز مولِد و زادِ شیخ عبدالقادرؒ
فرزندِ بزرگِ بوالحسنؓ، یعنی حَسَنؓ
جدُّ الاجدادِ شیخ عبدالقادرؒ

ا۔ [illegible]
۲۔ مولد و زاد: جائے پیدائش اور خاندان
۳۔ حضرت علیؓ کی کنیت

در حُسن و جمال ، شیخ عبدالقادرؒ
بے مثل و مثال ، شیخ عبدالقادرؒ
در علم و مشاہدات و صَحو و تمکیںؔ
بر اوجِ کمال ، شیخ عبدالقادرؒ

لے: صحو و تمکین۔ صوفیاء کی اصطلاح میں دو مقامات۔ ہوش و حواس اور مکمل بیداری و برقراری۔

نامد بجہانِ مثیلِ عبدالقادرؒ
ہمرتبہ و عدیلِ عبدالقادرؒ
برہاں بہ وجودِ خویش آمد ذاتش
عبدالقادرؒ دلیلِ عبدالقادرؒ

بُوبکرؓ صفاست ، شیخ عبدالقادرؓ
فاروقؓ اداست ، شیخ عبدالقادرؓ
دلبندِ نبیؐ و وارثِ علم علیؓ
عثمانؓ حیاست ، شیخ عبدالقادرؓ

سرمایۂ اوّلین ، عبدالقادرؓ
پیرایۂ واصلین ، عبدالقادرؓ
در مرتبہ آں شیخِ شیوخِ عالم
سرتاجِ آخرین ، عبدالقادرؓ

[illegible]
[illegible]

در محضرِ حق ، وکیل ، عبدالقادرؒ
اَللّٰهیِ بے عدیل ، عبدالقادرؒ
در زُمرۂ کاملانِ اُمّت ، اکملؒ
اجملؒ از ہر جمیل ، عبدالقادرؒ

۱ حاضر ہونے کی جگہ
۲ اللہ والا
۳ بے مثل
۴ گروہ، جماعت
۵ سب سے زیادہ کامل
۶ سب سے زیادہ حسین

ابنِ حَسَنؓ و حُسینؓ ، عبدالقادرؒ
شہزادہ زِ جانبینؓ ، عبدالقادرؒ
خاصانِ خدا و واصلانِ حق را
محبوب چو نُورِ عَینؓ ، عبدالقادرؒ

۱ دونوں طرف سے [illegible]
۲ آنکھ

پیرِ روشن ضمیر ، عبدالقادرؒ
عبدِ ربِّ قدیر ، عبدالقادرؒ
در جُود و سَخَا مَظہرِ نِعمَ المولیٰ
شرحِ نِعمَ النَّصیر ، عبدالقادرؒ

پُورِ شہِ مَشرِقَین ، عبدالقادرؒ
زَہرؓا را نُورِ عَین ، عبدالقادرؒ
از مادر و از پدر نَجیبُ الاَطراف
آلِ حَسَنؓ و حُسینؓ ، عبدالقادرؒ

1. پور : فرزند
2. [illegible]

آگاہ زِ ہر سبیل ، عبدالقادرؒ
عبدِ ربِّ جلیل ، عبدالقادرؒ
دُزداں از صِدقِ اُو بحق پیوستند
گُمراہاں را دلیلك ، عبدالقادرؒ

ك رہنما

خالی از لاف ، شیخ عبدالقادرؒ
شیخِ دل صاف ، شیخ عبدالقادرؒ
در حیطۂ ط تحریر نیاید وصفش
عالی اوصاف ، شیخ عبدالقادرؒ

ط دائرہ ، احاطہ

با مسکنت و خشوعِ[1] عبدالقادرؒ
در سجدہ و در رکوعِ عبدالقادرؒ
مشکل کہ رسیدہ باشد ز کبار
با جوعِ[2] بحق رجوعِ عبدالقادرؒ

۱. [illegible]
۲. [illegible]

خورشید نمطؔ[1] ضیائے عبدالقادرؒ
حاوی چو فلک ردائے عبدالقادرؒ
در حلقۂ عاشقانِ حُسنِ مُطلَق
خالی ست نصیؔر جائے عبدالقادرؒ

۱. [illegible]

تاجِ عزت ، بُجودِ عبدالقادرؒ
معراجِ ادب ، قُعودِ عبدالقادرؒ
دیدی بہ نماز اگر رُکوعش بہ زمیں
تا عرش نگر! صُعودِ عبدالقادرؒ

[illegible]

آں راہ برِ جلیل ، عبدالقادرؒ
واں گوہرِ ارضِ جیل ، عبدالقادرؒ
سیرابیِ تشنگانِ دشتِ حق را
چوں کوثر و سلسبیل ، عبدالقادرؒ

[illegible]

تا اوجِ مقامِ فردِ عبدالقادرؒ
تا سقفِ لاجوردِ عبدالقادرؒ
اینست بہ پیراں سخنِ مفتیٔ چہ
پیکے نہ رسد بہ گردِ عبدالقادرؒ

۱ [illegible]
۲ [illegible]
۳ [illegible]
۴ [illegible]

در خَلق و خُلق عظیم، عبدالقادرؒ
مانندِ حسنؓ کریم، عبدالقادرؒ
بر اہلِ ستم برقِ خُدائے قہار
با غمزدگاں رحیم، عبدالقادرؒ

قدسی افواج، شیخ عبدالقادرؒ
شمس وتاج، شیخ عبدالقادرؒ
در استغنا ز ما سوی اللہ غنی
با حق محتاج، شیخ عبدالقادرؒ

۱: [illegible]

ثقلین[۱] بہ بندِ شیخ عبدالقادرؒ
شد گردِ سمندِ[۲] شیخ عبدالقادرؒ
جاں ہا شدہ فرشِ راہ بہرِ تقدیم
دل ہا بہ کمندِ شیخ عبدالقادرؒ

۱: مراد جن و انس
۲: گھوڑا

یُوسُف رُخ و مہ جبین، عبدالقادرؓ
اندر دِل ما مکین، عبدالقادرؓ
با نازِ حُسینؓ، نازنینِ عالَم
با حُسنِ حسنؓ، حَسین، عبدالقادرؓ

نامد بہ جہاں شَبِیہِ عبدالقادرؓ
مانندِ دِل نَبِیہِ عبدالقادرؓ
گر جلوہٗ حُسنِ ذات دیدن خواہی
بنگر بہ رُخِ وَجِیہِ عبدالقادرؓ

نبیہ : [illegible]

ایں رُتبہ و جاہِ شیخ عبدالقادرؒ
ویں فیضِ نگاہِ شیخ عبدالقادرؒ
صد طُور و دو صد ہزار خورشید بہ کف
یک ذرّہٗ راہِ شیخ عبدالقادرؒ

آں عارضِ جلوہ بارِ عبدالقادرؒ
واں لحیہؒ با وقارِ عبدالقادرؒ
قرباں بہ شباہتِ حسنؓ، حُسنِ جہاں
جان و دلِ ما ، نثارِ عبدالقادرؒ

[illegible]

از چہرۂ مہ پارۂ عبدالقادرؓ
وز نرگسِ میخوارۂ عبدالقادرؓ
بر ما درِ فردوس، بگو! نکشایند
شادیم بہ نظارۂ عبدالقادرؓ

در رُتبہ کبیر، پیر عبدالقادرؓ
قُلزُمِ[1] توقیر، پیر عبدالقادرؓ
اورنگ نشینِ فقر و اَقطابِ[2] خدَم
پیراں را پیر، پیر عبدالقادرؓ

1. قلزم توقیر [illegible]
2. اقطاب [illegible]

از عزّ و علائے شیخ عبدالقادرؒ
وز مدح و ثنائے شیخ عبدالقادرؒ
آراستہ بزمِ اہلِ دل از یادش
ہر سُو غوغائے شیخ عبدالقادرؒ

معمور شد از حُضُورِ عبدالقادرؒ
بس قریۂ جاں ز نُورِ عبدالقادرؒ
مانندِ محمدؐ است در خیلِ رُسُل
در اہلِ صفا ظُہُورِ عبدالقادرؒ

از منزلتِ عَلِیؓ عبدالقادرؒ

وز حق رُوِیِ جَلِیؓ عبدالقادرؒ

آیاتِ جلالت و طہارت پیدا

از ناصیۂ نَبِیؐ عبدالقادرؒ

[illegible]

مردانِ خدا ، گُروہِ عبدالقادرؒ

چوں کاہ بہ پیشِ کوہِ عبدالقادرؒ

جِنّ و مَلَک و اِنس چہ حُور و چہ پری

بینی ہمہ جا شُکوہِ عبدالقادرؒ

از روئے حسنؓ نمائے عبدالقادرؒ
وز حسنِ خرد ربائے عبدالقادرؒ
شوریست بہ آلِ حسنؓ و آلِ حسینؓ
از نعرۂ مرحبائے عبدالقادرؒ

در چار جہت فروغِ عبدالقادرؒ
بے ریب و مریٰ نبوغِ عبدالقادرؒ
ہرگز نہ رسد بہ زلّہ خوارانِ درش
طعمِ زبدے بہ دوغِ عبدالقادرؒ

۱ [illegible]
۲ [illegible]
۳ [illegible]
۴ [illegible]
۵ [illegible]
۶ [illegible]

ثابت بہ جہاں ثبوتِ عبدالقادرؒ
بیروں ز عدد نعوتِ عبدالقادرؒ
دیدارِ تجلّیاتِ ذاتِ صمد است
مُرِی تو اگر ز قوتِ عبدالقادرؒ

۱۔ صداقت، بے کل
۲۔ تعریف کی بات، گرمیں
۳۔ مدد

عبدِ حق انتساب، عبدالقادرؒ
عالیؔ و علی جناب، عبدالقادرؒ
نادرِ صدفِ وجود مِثلش گُہرے
در پیراں لا جواب، عبدالقادرؒ

۱۔ سچ

در حشر ز بے وقارِ عبدالقادرؒ
زیں گونہ جدا ، قطارِ عبدالقادرؒ
بینند خزاں رسیدگانِ اعمال
در روزِ جزا ، بہارِ عبدالقادرؒ

بہرِ قربِ خدائے عبدالقادرؒ
جستند نشانِ پائے عبدالقادرؒ
در رتبہ رسید کس نہ از منتہیاں
تا نقطۂ ابتدائے عبدالقادرؒ

[illegible]

با وضعِ قیام نازِ عبدالقادرؒ
در سجدہ بہ آں نیازِ عبدالقادرؒ
مشکل کہ رسد کے بہ زُہدِ صد سال
با رکعتِ یک نمازِ عبدالقادرؒ

۱ ناز نماز

ہیں شمسِ رُخِ صفائے عبدالقادرؒ
ویں شعشعۂ از خدائے عبدالقادرؒ
اے زاہدِ خُلد نازا! چشمے بکشا
بر چہرۂ دلکشائے عبدالقادرؒ

۱ سورج
۲ سورج کی کرنیں، نور، روشنی

از غیرؔ کنارہ جُوست ، عبدالقادرؒ
اُمّت را آبرُوست ، عبدالقادرؒ
برخود مَکُنیدَش از رَہِ جہل ، قیاس
فائز بہ مقامِ ھُوست ، عبدالقادرؒ

[illegible]

یک ذرّہ ، ز ارمُغانِؔ عبدالقادرؒ
یک پارۂ نان ، ز خوانِ عبدالقادرؒ
بُوئے عجبے ز مُلکِ بالا دارد
یک سَیر ، بہ گُلستانِ عبدالقادرؒ

[illegible]

شہکارِ آب و طِین، عبدالقادرؒ

صُبحِ فتحِ مُبین، عبدالقادرؒ

در رَزم، مُعینِ حق بہ پیشِ باطل

در بزم نصیرِ دِین، عبدالقادرؒ

---

۱ پانی اور مٹی (مراد [illegible])
۲ میدانِ جنگ
۳ [illegible]
۴ دین کی [illegible]

آں شیخِ علیؒ وَقار، عبدالقادرؒ

واں چیدۂ کردگار، عبدالقادرؒ

یک آمدنش ربود آثارِ خزاں

باغِ دِیں را بہار، عبدالقادرؒ

رُشدِ[1] ازلی نصیبِ عبدالقادرؒ
منزل در کفِ غریبِ[2] عبدالقادرؒ
اے سالکِ خوش مآل[3]! مردانہ بیا
گمراہ نہ شد عقیبِ[4] عبدالقادرؒ

۱ ہدایت
۲ مسافر
۳ خوش مآل یعنی انجام
۴ راہ، پیچھے چلنے والا

آں پیکِ[1] نوید، شیخ عبدالقادرؒ
با صُبحِ جدید، شیخ عبدالقادرؒ
از مطلعِ حق چو آفتابِ برحق
گردید پدید، شیخ عبدالقادرؒ

۱ قاصد

از راہِ تُقیٰ فقیر، عبدالقادرؒ
وز رُوئے غِنا امیر، عبدالقادرؒ
از دستِ تصرُّفش چہ گویم با تو
ولیاں را دستگیر، عبدالقادرؒ

لے: [illegible]

وارفتۂ نامِ شیخ عبدالقادرؒ
شیدائے کلامِ شیخ عبدالقادرؒ
از غُنیۃ و اَز فُتُوح بر خواں کہ شوی
واقف ز مقامِ شیخ عبدالقادرؒ

لے: غنیۃ الطالبین حضرت شیخؒ کی کتاب
ع: فتوح الغیب حضرت شیخؒ کے خطبات کا مجموعہ

دارد نَسَبِ شریف ، عبدالقادرؒ
مانندِ سَلَف ، عفیفؔ ، عبدالقادرؒ
در بذل و عطا مثالِ ابرِ نَیسَاں
چوں موجِ صبا لطیف ، عبدالقادرؒ

ـــــــــــ
۱ پاک دامن
۲ [illegible]

چوں طبعِ حق آمادہ عبدالقادرؒ
تقسیم کُند بادہ عبدالقادرؒ
جُز شیخ محال، تا نشیند دِگرے
بر مسندِ سَجادہ عبدالقادرؒ

در علم بحق دانیِ عبدالقادرؒ
در فقر چو سُلطانیِ عبدالقادرؒ
دیدند و نہ بینند نصیرؔ اہلِ نظر
در بزمِ جہاں، ثانیِ عبدالقادرؒ

ہر قلبِ مقام آگہِ عبدالقادرؒ
پیچید بہ خاکِ رہِ عبدالقادرؒ
یک روز پدید گشت با جلوۂ حق
از مطلعِ گیلاں، مہِ عبدالقادرؒ

محبوبِ ورای، حبیبِ عبدالقادرؒ
فخرِ اُدَبا، ادیبِ عبدالقادرؒ
مبعوثؒ ز فضلِ حق، بعیدِ حبَش
در قُربِ خُدا، قریبِ عبدالقادرؒ

ل: اُدَبا: ادیب کی جمع

در مُلک و رَواجِ شیخ عبدالقادرؒ
در باجؔ و خَراجِ شیخ عبدالقادرؒ
عبدالقادرؒ نہ بُود محتاجِ شہاں
شاہاں محتاجِ شیخ عبدالقادرؒ

ل: باج و خراج دونوں کے معنی وہ ٹیکس جو حکومت عوام سے لیتی ہے

دِیں یاوَر و خِضرِ راہ، عبدالقادرؓ
یزداں را جلوہ گاہ، عبدالقادرؓ
در مملکتِؑ ولایت و فقر، نصیرؔ
سُلطانِ جہاں پناہ، عبدالقادرؓ

ل [illegible]

بے رغبت و بے رِضائے عبدالقادرؓ
بے بوسۂ نقشِ پائے عبدالقادرؓ
بر مسندِ اولیا محال است جُلُوسؔ
بے واسطۂ عطائے عبدالقادرؓ

ل بیٹھنا

از فیضِ سُلوکِ راہِ عبدالقادرؒ

وز عاطِفَتِ نگاہِ عبدالقادرؒ

برآمدہ چوں عُروسؒ، حَجَلِ اقطاب

از حَجَلۂ خانقاہِ عبدالقادرؒ

چلنا ... مہربانی

[illegible]

[illegible]

شہبازِ بلند بام ، عبدالقادرؒ

محبوبِ ربُّ الانام ، عبدالقادرؒ

درمنزلِ قُربِ ذات ، جمعِ خاصاں

شد مُقتدی و اِمام ، عبدالقادرؒ

شاہِ اورنگِ ناز ، عبدالقادرؒ
در جُود اَیڑی دراز ، عبدالقادرؒ
محتاج و فقیر و بے نوارا ، درمانؔ
سُلطانِ گدا نواز ، عبدالقادرؒ

۱۔ شوکت
۲۔ پاؤں کی [illegible] (ایڑی)
۳۔ علاج ، چارہ

در حِفظِ خدا ، دیارِ عبدالقادرؒ
مَصؤُنؔ ز عَدُو حِصارِ عبدالقادرؒ
برتر ز غمِ جہاں ، جہانِ طرَبش
بے خوفِ خزاں ، بہارِ عبدالقادرؒ

۱۔ بچایا ہوا [illegible]

بر بابِ خدا رسانِ عبدالقادرؒ
بر عَتَبۂ حق نشانِ عبدالقادرؒ
خوشتر ز تملّقاتِ اہلِ دنیا
یک بوسہ بر آستانِ عبدالقادرؒ

ع: عتبہ: عین، تا اور با کی زبر کے ساتھ معنی چوکھٹ یا سیڑھی کا زینہ۔
ع: خوشامدیں

از حُسنِ نظر نوازِ عبدالقادرؒ
وز فطرتِ پاکبازِ عبدالقادرؒ
شوریست بہ کائناتِ خُوباں برپا
از قامتِ سَرو نازِ عبدالقادرؒ

جوئندہ دَرَم وصالِ عبدالقادرؒ
گیرندہ بہ کف، نعالِ عبدالقادرؒ
آرد بہ نظر نہ مژدۂ رضواں را
یک منتظرِ تعالِ عبدالقادرؒ

[illegible]

سائل بہ درِ خدائے عبدالقادرؒ
جا روبِ کشِ سرائے عبدالقادرؒ
اے خواجہ! مزن خندہ بہ دلقِ کہنش
شاہے ست بہ دل، گدائے عبدالقادرؒ

[illegible]

ہر دل کہ شود ذبیحِ عبدالقادرؒ
وز حبِّ دُرُوں مدیحِ عبدالقادرؒ
القصّہ ہر آں دیدہ کہ باشد بینا
بیند بہ رُخِ صبیحِ عبدالقادرؒ

[illegible]

خواہد چو بحقِ صبرِ عبدالقادرؒ
رَشحےؔ یابد ز اَبرِ عبدالقادرؒ
بینی روزے کہ از جہانِ ارواح
فیضے رَسَدش ز قبرِ عبدالقادرؒ

[illegible]

شو بندۂ بارگاہِ عبدالقادرؓ
دریاب گہے نگاہِ عبدالقادرؓ
خواہی، شَوَدَت عیاں وَراۓ افلاک
کُن سُرمہ ز خاکِ راہِ عبدالقادرؓ

حاصل کر۔
آسمانوں کے پار۔

اے منکر و بدگُمانِ عبدالقادرؓ
رَو! پُرس ز عارِفانِ عبدالقادرؓ
پاک است ز کِذب، قُدسگاہِ دَهَنَش
ناطِق بالحق، لِسانِ عبدالقادرؓ

اے منکرِ بدمآلِ
بینی تُو کجا جمالِ عبدالقادرؒ
آگاہ نہ ای ز حالِ خود ہم، تا حال
واقف چہ شوی ز حالِ عبدالقادرؒ

ے [illegible]

اے حاسِد و خُردہ گیرِ عبدالقادرؒ
آری ز کُجا نظیرِ عبدالقادرؒ
خاکِ جَسَدَش لطیف مثلِ ارواح
وز نُورِ نبیؐ، خمیرِ عبدالقادرؒ

ے [illegible]
ے مثال ے جسم
ے [illegible]

ورزیؔ تا کے خلافِ عبدالقادرؒ
یک چند بگرد طوافِ عبدالقادرؒ
اُو محو بہ طوفِ ذاتِ در خلوتِ جاں
صد کعبہ بہ کفِ مطافِ عبدالقادرؒ

۱ خلاف ورزی یعنی مخالفت کرنا
۲ [illegible]
۳ پھیرے طواف کرنا
۴ پھیرے لگانے کی جگہ

اے منکرِ کج ادائے عبدالقادرؒ
از جہل کنی اِبائے عبدالقادرؒ
بس زورقِ ناتواں کہ آرد بہ کنار
ملّاحیِ یک دعائے عبدالقادرؒ

۱ اِبا: [illegible]
۲ زورق: [illegible]

دُرّدُ صفِ کیں خدنگِ عبدالقادرؒ
با بدعت و شرک، جنگِ عبدالقادرؒ
پیدا ز جمالِ اُوست حُسنِ نبوی
رنگِ علوی ست رنگِ عبدالقادرؒ

ے [illegible]

باز آ باز آ ز شینِ عبدالقادرؒ
بیں گرزِ الفِ بہ بینِ عبدالقادرؒ
بلعدؒ چو عصائے موسوی منکر را
بنگر بہ دہانِ عینِ عبدالقادرؒ

ے [illegible]
ے [illegible] ے [illegible]
ے [illegible]

مَرْدُودِ جہاں، مُرِیْدِ عبدالقادرؓ
مغضوبِ خُدا، عَنِیْدِ عبدالقادرؓ
حقّاً کہ زیُمْنِ شیخ از رحمتِ حق
محروم نہ شد مُرِیدِ عبدالقادرؓ

ا: [illegible]
۲: [illegible]
۳: [illegible]

اے دُشمنِ نامِ شیخ عبدالقادرؓ
بنگر بہ مقامِ شیخ عبدالقادرؓ
بہتر ز ہزار سلسبیل و کوثر
یک جُرعہ ز جامِ شیخ عبدالقادرؓ

اے جاحدِ بد ضمیرِ عبدالقادرؒ
شو زُود پناہ گیرِ عبدالقادرؒ
مجروح شود زنسلِ تُو صد با پُشت
آید ز کماں چو تیرِ عبدالقادرؒ

ے انکار کرنے والا

از عزم عَدُو شکارِ عبدالقادرؒ
وز غُصّۂ قہر بارِ عبدالقادرؒ
ترسند نصیر جُملہ ابلیس رگاں
از بُرِشِ ذُوالفقارِ عبدالقادرؒ

ے کاٹ

غافل منشیں ز رنجِ عبدالقادرؒ
از تیغ کند شکنجِ عبدالقادرؒ
بر درگہِ عالیش فقیرانہ بیا
تا بہرہ بری ز گنجِ عبدالقادرؒ

ل: سطوت ، فقر و فاقہ کی تپش
ح: حصہ

خطاب بہ حاسدِ شیخؒ

بینی بہ رُخِ چو بدرِ عبدالقادرؒ
یابی خبرے ز صدرِ عبدالقادرؒ
اے نسل بہ نسل سفلہ و خوار و دنی
مشکل کہ کنی تو قدرِ عبدالقادرؒ

ش: چمکتی کی روشنی ...
ک: کمینہ

از جلوهٔ یک نمودِ عبدالقادرؒ
ترساں، لرزاں، حمودِ عبدالقادرؒ
وز نور رمید و مثلِ خفاشؒ خزید
در قعرِ ظلمِ جحودِ عبدالقادرؒ

ا ظہور، شان و شوکت
۲ زیادہ حمد کرنے والا
۳ بھاگ گیا
۴ چمگادڑ
۵ گھس گیا، چھپ گیا
۶ گڑھا
۷ ظلمت کی جمع، اندھیرے
۸ زیادہ انکار کرنے والا

التماس بدرگاہِ ربُّ النّاس

از مخمکدهٔ الستِ عبدالقادرؒ
وز بادهٔ چشمِ مستِ عبدالقادرؒ
تو معطی و شیخِ ماست ابنِ قاسمؒ
یارب! چیزے ز دستِ عبدالقادرؒ

ا الست: روزِ میثاق اللہ تعالیٰ کے سوال اور بندوں کے جواب بندگی دینے کی طرف اشارہ ہے۔

دُعا بحضور ربُّ الاعلیٰ

دانی ! کہ منم گدائے عبدالقادر[1]
دارم در سر ہوائے عبدالقادر
اے مُقتدِر[2] و قدیر و اے قادرِ کُل
آمرز[3] مرا برائے عبدالقادر

[1] آسرا، التجا۔
[2] اقتدار رکھنے والا۔
[3] بخش دے۔

در خاکِ دیارِ شیخ عبدالقادر
نزدیکِ مزارِ شیخ عبدالقادر
خوش تر زحیاتِ جاودانِ خضر است
مُردن بہ جوارِ[1] شیخ عبدالقادر

[1] جوار: [illegible]

یارب! بہ جنابِ شیخ عبدالقادرؒ
وز نسبتِ بابِ شیخ عبدالقادرؒ
بخشی بہ حسابِ دیگراں خلقے را
مارا، بہ حسابِ شیخ عبدالقادرؒ

یاربّ

از بہرِ مقام و جاہِ عبدالقادرؒ
وز خدمتِ بارگاہِ عبدالقادرؒ
ایں بندۂ مستوجبِ[1] عقوبت[2] را
آمرز[3] تو اے الٰہِ عبدالقادرؒ

[1] لائق مستحق
[2] عذاب
[3] بخش دے

موجے ز یمِ سینۂ عبدالقادرؒ
خیرات ز گنجینۂ عبدالقادرؒ
یارب بہ درت آمدہ با حالِ تباہ
یک بندۂ دیرینۂ عبدالقادرؒ

یا رب! بہ فقیرِ شیخ عبدالقادرؒ
بر یک در گیرِ شیخ عبدالقادرؒ
رحمے، بہ نیازمندِ پیرِ حَسَنی
لُطفے، بہ نصیرِ شیخ عبدالقادرؒ

یارب بہ صفائے کُوئے عبدالقادرؒ
بخشی بہ شمیمِ مُوئے عبدالقادرؒ
گر فاش کُنی حسابِ من روزِ جزا
شرمندہ شوم بہ رُوئے عبدالقادرؒ

[illegible]

سرخوش بہ ہوائے شیخ عبدالقادرؒ
مرہونِ عطائے شیخ عبدالقادرؒ
گفتی کہ تُو کیستی چہ عنواں داری؟
بنویس ! گدائے شیخ عبدالقادرؒ

سوگندؔ بہ جاہِ شیخ عبدالقادرؒ
بستم بہ پناہِ شیخ عبدالقادرؒ
ایں کثرتِ سیم و زر تُرا باد و مرا
کافی ست نگاہِ شیخ عبدالقادرؒ

ل: قسم

پروانہ صِفَت بہ داغِ عبدالقادرؒ
مُردن بہ سرِ چراغِ عبدالقادرؒ
خوشتر ز ہزار سیر و نظّارۂ خُلد
یک بار نظَر بہ باغِ عبدالقادرؒ

یا رب پئے آلِ شیخ عبدالقادرؒ
و ز جاه و جلالِ شیخ عبدالقادرؒ
شائستۂ آں کُن کہ نشینم روزے
در صَفِّ نِعالِ شیخ عبدالقادرؒ

ل : لائق
ع : جوتے

یک جُرعۂ ز آبجُوئے عبدالقادرؒ
یک لمحہ گزر ز کُوئے عبدالقادرؒ
بہتر ز ہزار سالہ طاعاتِ رِیا
یک بار نگاہ، سُوئے عبدالقادرؒ

ل : گھونٹ

از بارگہِ شریفِ عبدالقادرؒ
وز مائدۂ لطیفِ عبدالقادرؒ
نارد بہ نگاہ نعمتِ کون و مکاں
قانع شدہ با رغیفِ عبدالقادرؒ

لے: دسترخوان
ع: [illegible]
سے: روٹی

ہستیم ز عاشقانِ عبدالقادرؒ
در خانہ خوریم نانِ عبدالقادرؒ
اے خواجہ بہ زعمِ خواجگی غرّہ مباش
ما نیز از چاکرانِ عبدالقادرؒ

جامے زِ خُمِ نشاطِ عبدالقادرؓ
قُرصے نُزُل از بساطِ عبدالقادرؓ
از تمکنتِ سریرِ شاہی اَولیٰ
رقصے بہ درِ رباطِ عبدالقادرؓ

۱ [illegible]
۲ [illegible]
۳ [illegible]
۴ [illegible]
۵ [illegible]
۶ [illegible]
۷ [illegible]

بینم خد و خالِ شیخ عبدالقادرؓ
غرقم بہ جمالِ شیخ عبدالقادرؓ
اے خواجہ! میار ذکرِ دنیا بہ میاں
محوم بہ خیالِ شیخ عبدالقادرؓ

مائیم بہ جاں پیرؔوِ عبدالقادرؒ
وز حَلقۂ قرباں شوِ عبدالقادرؒ
از پیش بگیر ایں ہمہ انبارِ عطا
گیریم نہ با یک جوِ عبدالقادرؒ

[illegible]

اے زُمرۂ عاشقینِ عبدالقادرؒ
وے طائفۂ متینِ عبدالقادرؒ
جوئید ز مُستعانِ برحق، عَونے
زیرا کہ خدا، مُعینِ عبدالقادرؒ

مائیم بہ جاں فقیرِ عبدالقادرؒ
سائل بہ درِ کبیرِ عبدالقادرؒ
تمکینِ سریر اگر بہ شاہاں دادند
ما را شرفِ حصیرِ عبدالقادرؒ

۱ [illegible]

یک جامِ خُنُک ز نیلِ عبدالقادرؒ
قطیرۂ از نخیلِ عبدالقادرؒ
اُفتد نظرم چہ بر کثیرِ دنیا
کافی ست مرا قلیلِ عبدالقادرؒ

۱ عطا ۲ [illegible]
۳ [illegible] ۴ [illegible]

از نسبتِ اُستوارِ عبدالقادرؓ

وز منزلت و وَقارِ عبدالقادرؓ

مارا شمرند روزِ محشر اے کاش

بے واسطہ در شمارِ عبدالقادرؓ

۱ مطیع
۲ بخشیں، شمار کریں
۳ بلاواسطہ

دارم سرِ حسّانئ عبدالقادرؓ

با نغمۂ دربانئ عبدالقادرؓ

اے کاش بروزمند شوم روزِ جزا

از نسبتِ جیلانئ عبدالقادرؓ

۱ نغمہ

از خاطرِ خُوش نہادِ عبدالقادرؒ
یا رب ! نہ رَوَم ز یادِ عبدالقادرؒ
اُو از اَب و اَجداد مَرا آقائے
من بندۂ خانہ زادِ عبدالقادرؒ

۱ طبیعت ۲ [illegible]
۳ [illegible]

بینم رُخِ نِکوئے عبدالقادرؒ
ماہم بُویَم ، بُوئے عبدالقادرؒ
لِلّٰہ بیار مُژدۂ اِذنِ حُضُور
اے پَیکِ صبا! زکُوئے عبدالقادرؒ

۱ [illegible]
۲ [illegible]
۳ حاضری ۴ قاصد

خُوردیم مئے ز تاکِ عبدالقادرؒ
گشتیم فدا بہ خاکِ عبدالقادرؒ
خیزیم ز گُنج قبر اِن شاءَ اللہ
با نعرہ نام پاکِ عبدالقادرؒ

---

1 [illegible]
2 [illegible]

مائیم و بہ جاں وِلائے عبدالقادرؒ
مائیم و بہ سر ہوائے عبدالقادرؒ
مائیم و بہ دل جلالتِ غوثِ جلی
مائیم و بہ لب ثنائے عبدالقادرؒ

---

1 [illegible]

خیزد ز دلم صدائے عبدالقادرؒ
بادا سرِ من فدائے عبدالقادرؒ
دادند اگر تُرا ز گنجِ زر و سیم
دادند مَرا وِلائے عبدالقادرؒ

[illegible]

جاں دادہ بہ نقشِ پائے عبدالقادرؒ
دل باختۂ در ہوائے عبدالقادرؒ
دارم بہ دل از وِلائے شیخؒ آنچہ نصیرؔ
داند بخدا ، خُدائے عبدالقادرؒ

[illegible]

خُورسندیِ تُو پسندِ عبدالقادرؒ
آزُردگیت گزندِ عبدالقادرؒ
ایمن شو و شادزی کہ ہرگز نرسد
خوفے بہ نیازمندِ عبدالقادرؒ

جُرم و گُنَہم نہ دید، عبدالقادرؒ
بنواخت مَرا مزید، عبدالقادرؒ
در چاہِ بلا قریب بُود اُفتادن
ناگہ بہ سَرَم رسید، عبدالقادرؒ

[illegible]
[illegible]

سوگند بہ کردگارِ عبدالقادرؒ
ہستم در انتظارِ عبدالقادرؒ
جانے کہ مرا دھند در حشر نصیب
من باز کُنم نثارِ عبدالقادرؒ

در حلقۂ عاشقانِ عبدالقادرؒ
رقصیم بر آستانِ عبدالقادرؒ
کبرِ نبی نہ داد مارا ذوقے
گشتیم زِ دفِ زنانِ عبدالقادرؒ

۱ [illegible]

از منّتِ آستانِ عبدالقادرؒ
وز مسلکِ بے گمانِ[1] عبدالقادرؒ
شادیم کہ دادہ ایم دستِ نسبت
در دستِ واصلانِ عبدالقادرؒ

1 یقینی

از بارگہِ اَطہرِ[1] عبدالقادرؒ
وز مائدۂ[2] خوشترِ عبدالقادرؒ
اے کُہنہ حریصِ لذتِ مَطبخ[3] ہا!
یک لُقمہ خُور از لنگرِ[4] عبدالقادرؒ

1 زیادہ پاک 2 دسترخوان 3 باورچی خانہ
4 [illegible]

در عشق ہلاکِ شیخ عبدالقادرؒ
گردِ درِ پاکِ شیخ عبدالقادرؒ
آرد نہ شہانِ وقت را در خاطر
اُفتادہ بہ خاکِ شیخ عبدالقادرؒ

ساغر کش و میخوارۂ عبدالقادرؒ
در عاشقی آوارۂ عبدالقادرؒ
یارب زِ درت کجا رود کاسہ بہ دست
ایں بندۂ بیچارۂ عبدالقادرؒ

[illegible]

شُد رُوئے دلم بہ سُوئے عبدالقادرؓ
میرم در آرزوئے عبدالقادرؓ
بر من چہ کُشایند درِ خُلد نصیرؔ
مشکل کہ روم زکُوئے عبدالقادرؓ

رُو کردہ بہ سُوئے رُوئے عبدالقادرؓ
لب بستہ در آرزوئے عبدالقادرؓ
بر خاک فتادہ ام بہ اُمیدِ دوگزٹ
اے مرگ بیا! بکُوئے عبدالقادرؓ

ٹ: [illegible]

یک بار بیا بہ بابِ عبدالقادرؒ
عالی ست بے جنابِ عبدالقادرؒ
بس تیرہ زمینِ دل کہ شد بُقعۂ نُور
از پَرتوِ آفتابِ عبدالقادرؒ

ل: گھر۔

آں کس کہ زِیَد برائے عبدالقادرؒ
وانکس کہ شود گدائے عبدالقادرؒ
بیگانہ صِفت بہ خَلق اُفتد نَظرش
ہر کس کہ شُد آشنائے عبدالقادرؒ

ل: [illegible]

از چشمِ کرم مآبِ عبدالقادرؒ
نوشید گہے شرابِ عبدالقادرؒ
از کاسۂ وصل یاد آرد ہر دم
دل ہست مگر خرابِ عبدالقادرؒ

۱ قصیدہ غوثیہ کے مطلع کی طرف اشارہ
۲ نشہ

یک نعرہ ، بیادگارِ عبدالقادرؒ
یک نغمہ ، در انتظارِ عبدالقادرؒ
خواہی کہ رسی بہ منزلِ قُربتِ ذات
یک سجدہ ، بہ رہ گُزارِ عبدالقادرؒ

شُو داخلِ مے کشانِ عبدالقادرؒ
یک بار نگر! بہ شانِ عبدالقادرؒ
تا چند بہ پیشِ سَر کشاں رُسوائی
رَو! باش زِسَر خوشانِ عبدالقادرؒ

۱ے [illegible]

کُن سُرمہ زگردِ رَخشِ عبدالقادرؒ
لَعلے گیر از بدَخشِ عبدالقادرؒ
گیرم کہ تُرا نیست بہ چیزے حاجت
مَحروم مَرَو زِ بخششِ عبدالقادرؒ

۱ے گھوڑا
۲ے ساقی
۳ے بدخشاں [illegible]
۴ے [illegible]

بخشد ثمرِ تازهٔ عبدالقادرؒ
بابِ کَرَم آوازهٔ عبدالقادرؒ
تا حال کسے نہ رفت و تُو ہم نہ روی
محروم ز دروازهٔ عبدالقادرؒ

آں مُرشِدِ خُوش نہادؒ ، عبدالقادرؒ
داد آنچہ ز لُطف داد ، عبدالقادرؒ
بنداست بہ ما گردرِ شاہاں، غم نیست
بر ما درِ خود کشاد ، عبدالقادرؒ

[illegible]

خطاب بہ شاہانِ دنیا

اے شاہ[1] بِنگر[2] جنابِ عبدالقادرؒ

بر تاج بِنہ[3] تُرابِ عبدالقادرؒ

تُو شاہِ دوخِطّہ، آں شہنشاہِ دو کَونؒ

آ[4] مثلِ گدا بہ بابِ عبدالقادرؒ

۱۔ سلاطینِ جہاں

از رحمتِ مُستعانِ عبدالقادرؒ

وز لُطفِ بے کرانِ عبدالقادرؒ

باشیم بہ روزِ حشر اِن شاءَ اللّٰہ

در سایۂ سائبانِ عبدالقادرؒ

۱۔ جس سے مدد مانگی جائے، مراد اللہ تعالیٰ

۲۔ سایہ

اے عاشقِ با وفائے عبدالقادرؒ
پھرے مگرؐیںؒ! سِوائے عبدالقادرؒ
چوں خِضر تُرا دِھند گر عُمرِ دراز
تا مرگ بگو! ثنائے عبدالقادرؒ

ے اعتماد کر

رُو کردہ بہ سُوئے بابِ عبدالقادرؒ
خالص شدہ باجنابِ عبدالقادرؒ
گر تشنہ زند بانگ کہ شَیئاًلِلّٰہ
بارد بروَے سحابِ عبدالقادرؒ

ے بارل

ترس از فُقَرائے شیخ عبدالقادرؒ
مستانِ وِلائے شیخ عبدالقادرؒ
حقّاً کہ دلِ عرشِ بریں جُنباند
یک آہِ گدائے شیخ عبدالقادرؒ

داریم ثنا خوانی عبدالقادرؒ
بینیم سُلیمانی عبدالقادرؒ
گشتیم غنی ز تکیہ و مَسنَد ما
مَستیم بہ دربانی عبدالقادرؒ

ل پادشاہی

مُردیم بہ اشتیاقِ عبدالقادرؒ
سوزد دلِ ما ، فراقِ عبدالقادرؒ
یارب مددے کہ فوجِ اسلام عناد
برہم نہ زند عراقِ عبدالقادرؒ

آراستہ با نیازِ عبدالقادرؒ
محمود صِفَت ، اَیازِ عبدالقادرؒ
تُو بندۂ ایں جہان و ما اُخرِویاں
تُو از دنیا و مازِ عبدالقادرؒ

اے زائرِ بارگاہِ عبدالقادرؒ
بیں طُرفگیٔ پناہِ عبدالقادرؒ
دُزدؒ آمد و بر رُتبۂ اَقطاب رسید
از جُنبشِ یک نگاہِ عبدالقادرؒ

از حق بطلب ، دُنُوِّ عبدالقادر
تا گل شودت ، سُمُوِّ عبدالقادر
بیہودہ سخن زنی چہ از قعرِ حضیض
اے بے خبر از عُلُوِّ عبدالقادر

ا: [illegible]
۲: [illegible]
۳: [illegible]
۴: [illegible]

مملوّ شدہ از نَقعِ عبدالقادر
سرخوش ز مئے نَفعِ عبدالقادر
صد شکر کہ داخلیم ما قادریاں
در سلسلۂ رفیعِ عبدالقادر

ا: [illegible]
۲: [illegible]
۳: [illegible]

از محبّت لازائلِ عبدالقادرؒ

مردُود نہ شُد، قائلِ عبدالقادرؒ

از غیب کُند دامنش پُر ز مُراد

خالی نہ رَوَد سائلِ عبدالقادرؒ

لے [illegible] جو کبھی زائل نہ ہو سکے

پس خُوردہ خُورانِ خوانِ عبدالقادرؒ

وز مُنتظرانِ نانِ عبدالقادرؒ

لرزد دلِ شیرانِ ببَر در بیشہؔ

از دبدبۂ سگانِ عبدالقادرؒ

لے: جنگل

چیزے نہ ستُد ز تنگِ عبدالقادرؒ
رنگے عجب است رنگِ عبدالقادرؒ
قانع بہ گلیمِ و بادشاہِ بے تاج
در خانۂ خود ملنگِ عبدالقادرؒ

۱: [illegible]
۲: قدم۔
۳: [illegible]
۴: [illegible]

بر خلقتِ پاک زائِ عبدالقادرؒ
برقامتِ خوش نمائِ عبدالقادرؒ
باشد کہ شوی مُشرّف از دیدارش
می نالِ دلا بہ یادِ عبدالقادرؒ

۱: [illegible] ۲: [illegible]
۳: اصل ۴: [illegible]

از چہرۂ ہمچو ماہِ عبدالقادرؓ
وز چشمِ جہاں پناہِ عبدالقادرؓ
لعنت بہ مے دَنیؔ کہ جامے زدہ ایم
از خمکدۂ نگاہِ عبدالقادرؓ

لے : [illegible]

التجا بحضورِ باری تعالیٰ

دارم بہ گلو زِمامِ عبدالقادرؓ
خورسند شوم ز نامِ عبدالقادرؓ
در عفوِ تو و اُمیدِ من دُوری نیست
تو قادر و من غلامِ عبدالقادرؓ

لے [illegible]

گویم بخدائے شیخ عبدالقادرؒ
نازم بہ ولائے شیخ عبدالقادرؒ
چوں تنگ شود زمینِ محشر بر من
اُفتم در پائے شیخ عبدالقادرؒ

در حفظِ خدا ، دیارِ عبدالقادرؒ
مَصئُونؒ ز عَدُو حصارِ عبدالقادرؒ
برتر ز غمِ جہاں، جہانِ طَرَبَش
بے خوفِ خزاں ، بہارِ عبدالقادرؒ

ے [illegible]

اے سالکِ دلدادۂ عبدالقادرؒ
پائے مکش از جادۂ عبدالقادرؒ
یک جُرعۂ مے نوش زکاساتِ وصال
بنگر چہ کُند بادۂ عبدالقادرؒ

1: [illegible]
2: گھونٹ
3: [illegible]

از نورِ عُلومِ شیخ عبدالقادرؒ
وز دفعِ ہُمومِ شیخ عبدالقادرؒ
در چشمِ بلاد محترم شد بغداد
از فیضِ قُدومِ شیخ عبدالقادرؒ

1: [illegible]

در مُلکِ صفا، صَفی ست عبدالقادرؒ
پُورِؒ حَسَنؓ و علیؓ ست عبدالقادرؒ
در راہِ عمل اگر ضعیفم چہ باک
با فضلِ خدا قَوِی ست عبدالقادرؒ

شُد مُقتَدِیِ ھُدائے عبدالقادرؒ
دارد بہ زَباں ثنائے عبدالقادرؒ
از شیخ بہ دل کسیکہ دارد حُبّے
بخشد اُو را خُدائے عبدالقادرؒ

چوں سائلِ آستانِ عبدالقادرؒ

قسمت رَسَدم ز خوانِ عبدالقادرؒ

گفتا قدَمَم بہ گردنِ اَقطاب است

سُبحانَ اللہ ! شانِ عبدالقادرؒ

از یُمنِ تَصَرُّفاتِ عبدالقادرؒ

وز لُطفِ تَوَجُّہاتِ عبدالقادرؒ

باید ز نصیرَ گر تُرا نام و نشاں

بِنگر ! بہ رُباعیاتِؔ عبدالقادرؒ

ؔ مراد وہ رباعیات جو میں نے حضرت شیخؒ کی مدح میں کہی ہیں۔ (نصیر)

"بحوالہ علم حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی"

در علم، کلیمِ طورِ عبدالقادرؒ
تاجُ العُلَماء، پورِ عبدالقادرؒ
باشد وَلَدِ نَبِیّہٖ سِرٌّ لِاَبِیہٖ
در مہرؒ علی، ظُہورِ عبدالقادرؒ

۱: بیٹا۔
۲: ناصر، عظیم صلاحیتوں کے سبب مشہور ہو۔
۳: مشہور حدیث "الولد سرٌ لابیہ" کی طرف اشارہ کہ بیٹا باپ کا راز یعنی اس کی ذات وصفات کا مظہر ہوتا ہے۔

"بحوالہ حضرت پیر مہر علی شاہ"

تِلمیذِ علیؓ، دبیرِ عبدالقادرؒ
در گولڑہ یک سفیرِ عبدالقادرؒ
از بہرِ تحفّظِ شریعت در ہند
شُد مہرؒ علی، وزیرِ عبدالقادرؒ

۱: شاگرد
۲: منشی

بحوالہ حضرت گولڑوی

در عِلم و عمل مَظہرِ عبدالقادرؒ
در گولڑہ آں دلبرِ عبدالقادرؒ
با ۱؎ مہرؒ بیا ۲؎ تُو بر درِ مہرؒ علی
تا ۳؎ زُود رسی تا درِ عبدالقادرؒ

۱؎ قبلہ
۲؎ جاکر
۳؎ تک

بحوالہ حضرت بابُو جی گولڑوی

آں نازِشِ دُودمانِ ۱؎ عبدالقادرؒ
چوں مہرؒ علی ازانِ ۲؎ عبدالقادرؒ
بابُو جیؒ غلامِ مُحیِ الدّین آمد
در گولڑہ ترجُمانِ عبدالقادرؒ

۱؎ خاندان۔
۲؎ میں سے۔

وارفتہ و سودائیِ عبدالقادرؒ
شیدا و تمنائیِ عبدالقادرؒ
مائیم زِ خیلِ بندگانش اے دوست
مستِ مئے مولائیِ عبدالقادرؒ

مُتیزؔ! بہ فاقہ مستِ عبدالقادرؒ
بالا مَنشیں، ز پستِ عبدالقادرؒ
اے خواجہ! میا بجوشِ تخویف کہ ھست
بَر پُشتِ نصیرؔ، دستِ عبدالقادرؒ